اسلامک اسٹڈیز

تصور، صورت حال اور مستقبل

پروفیسر محمد فہیم اختر

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Scanned with OKEN Scanner

© مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

سلسلہ مطبوعات نمبر 78

ISBN: 978-93-95203-58-6

First Edition: August-2022

ناشر : رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

اشاعت : اگست 2022

تعداد : 500

قیمت : 225 روپے

ڈیزائن : ڈاکٹر ظفر گلزار

مطبع : پرنٹ ٹائم اینڈ بزنس انٹر پرائزز، حیدرآباد

Islamic Studies

Tasavvur, Soorat-e-Haal aur Mustaqbil

Edited by

Prof. Mohd. Fahim Akhtar

Head, Department of Islamic Studies

Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad

on behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Translation, Translation Staudies, Lexicography and Publications

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (India)

E-mail: directordtp@manuu.edu.in

Website: www.manuu.edu.in

Scanned with OKEN Scanner

فہرست مقالات

پیغام : شیخ الجامعہ 07

پیش لفظ : ڈائرکٹر 08

حرف آغاز : مرتب 09

باب اول

اسلامک اسٹڈیز کا تصور اور تاریخ

1۔ اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورت حال اور مستقبل۔غور وفکر کے چند نکات 14
پروفیسر محمد فہیم اختر ندوی، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو

2۔ ہندوستان میں اسلامک اسٹڈیز۔ایک جائزہ 18
ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، مانو

3۔ مغرب میں اسلام کا مطالعہ: استشراق سے اسلامک اسٹڈیز تک کا سفر 23
جناب مجتبیٰ فاروق، اسکالر، اسلامک اسٹڈیز، مانو

4۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اسلامک اسٹڈیز: تاریخ و تجزیہ 33
ڈاکٹر محمد ارشد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

باب دوم

اسلامک اسٹڈیز کے ادارے اور ان کی خدمات

5۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں علوم اسلامیہ کی تعلیم 48
پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی، ڈین فیکلٹی آف تھیالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

ڈاکٹر محمد عرفان احمد*

ہندوستان میں اسلامک اسٹڈیز: ایک جائزہ

تلخیص:

(اس مقالہ میں ہندوستان میں اسلامک اسٹڈیز کی مختصر تاریخ اور صورتحال کا ایک جائزہ لیا گیا ہے، مقالہ نگار نے بتایا ہے کہ اسلامک اسٹڈیز کو موجودہ شکل دینے میں مستشرقین کی سرگرمیوں کو بڑا دخل ہے، ہندوستان میں انیسویں صدی کی دوسری دہائی میں کلکتہ میں اس کا ابتدائی ذکر ملتا ہے، جامعاتی سطح پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اسلامک اسٹڈیز کو ایک موضوع کی حیثیت سے شروع کیا اور اسلامک اسٹڈیز کا اولین شعبہ 1954 میں یہیں قائم ہوا۔ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد میں 1964 میں مستقل شعبہ قائم ہوا۔ اس کے بعد مختلف جامعات نے اس جانب قدم بڑھایا، اور اب 12 سے زیادہ جامعات میں اس کے شعبے موجود ہیں، اور متعدد جامعات میں ایک مضمون کی حیثیت سے اس کی تدریس شروع ہو چکی ہے۔ اسلامک ہسٹری بھی اسلامک اسٹڈیز سے جڑا ہوا سبجیکٹ ہے، جو اسلامی تاریخ اور اسلامی تہذیب وثقافت کو اپنا موضوع بناتا ہے۔ اور متعدد جامعات، اور کالجوں میں یہ شعبہ قائم ہے۔)

ہمارے لئے نہایت خوشی اور مسرت کا موقع ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی سرزمین پر ہم اسلامک اسٹڈیز کے ماضی، حال اور مستقبل کے تعلق سے گفتگو کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں، علماء وفضلاء کی اس محفل میں میری گفتگو کا موضوع ہے: ''ہندوستان میں اسلامک اسٹڈیز- ایک جائزہ''۔

ایک فن اور موضوع کی حیثیت سے اسلامک اسٹڈیز کی اصطلاح بظاہر تو جدید معلوم ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں یہ اتنی ہی قدیم ہے جتنی اوریئنٹلزم یا استشراق کی اصطلاح ہے۔ پروفیسر سید مقبول احمد کے مطابق اسلامک اسٹڈیز کوئی نیا مضمون نہیں ہے، نام نیا ہے لیکن اس پر تقریبا دو صدیوں سے باقاعدہ کام ہو رہا ہے۔ 1

بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی ملیشیا کے اسلامک اسٹڈیز کے پروفیسر محمد مکین عبد المجید کا کہنا ہے کہ:

"The Idea of Islamic Studies in the present form is of recent origin". 2

یعنی ''اسلامک اسٹڈیز کی اصطلاح اور موجودہ شکل عصر جدید میں رائج ہوئی ہے''۔ انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی میں

*اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Scanned with OKEN Scanner

اسلامک اسٹڈیز

تصور، صورت حال اور مستقبل

Islamic Studies:
Tasawwur, Soorat-e-Haal aur Mustaqbil

ISBN 978-93-95203-58-6

Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032

Scanned with OKEN Scanner